سوال

ی تقریبا (426) کم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پ جناب کی ان تقریبات کے متعلق کیارائے ہے جو ہوٹلوں میں منعقد کی جاتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ تقریبات جو ہوٹلوں میں منعقد کی جاتیں ہیں ان میں کئی غلطیاں اورقابل گرفت باتیں ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ یقیناًان تقریبات میں غالباً بلاضرورت فضول خرچی اوراسراف ہوتا ہے۔

سری بات ٹل وغیرہ میں تقریب منعقد کرنے سے مردوں عورتوں کا اختلاط ہوتا ہے اوریہ اختلاط بہت برااور منکر ہے اسی بناء پر کبار علماء کونسل نے جلالة الملک کی خدمت میں ایک قرارداد پیش کی جس کا مضمون یہ ہے :

ت کی نصیحت کہ ولیمے اورشادیوں کا ہوٹلوں میں انعقاد ممنوع قرار دیا جائے اوریہ کہ لوگ اپنے گھروں میں ولیمے کا اہتمام کریں اورہوٹلوں میں ان کا تکلف نہ کریں کیونکہ ان پُر تکلف ولائم سے بہت سی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔"

ی طرح وہ میرج ہال جو بھاری قیمت دے کر کرائے پر لیے جاتے ہیں۔ اس قرارداد میں خیر خواہی کے جذبے سے یہ سب کچھ بیان ہواکہ لوگوں پر رفق ومہربانی کرنے اور معیشت کوتباہی سے بچانے کے لیے روکا جانا چاہیے تاکہ متوسط طبقہ کے لوگوں کے لیے شادی کا خرچ آسان ہواوروہ تکلف سے بچ جائیں،

م مسلمان بھائیوں کویہ نصیحت ہے کہ وہ ان تقریبات کوہوٹلوں میں منعقد نہ کریں اور نہ ہی مہنگے میرج ہالوں میں ان کا اہتمام کریں، البتہ کم خرچ والاسستا میرج ہال یسر آجائے تواس میں کوئی حرج نہیں، مگر بہتر یہی ہے کہ وہ میرج ہالوں کی بجائے اپنے یا اپنے کسی رشتہ دار کے گھر میں اگر ممکن ہوتوان تقریب

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 364

محدث فتویٰ